

بیوی کے فرائض

سبق 7

وہ عورت داشمند ہے جو جانتی ہے کہ بیوی کی حیثیت سے اسکی ذمہ داری بہت بڑی ہے اور جو اس بات کے لئے تیار رہتی ہے کہ خدا اسے بتائے کہ اسے کسی بیوی بننا ہے۔ وہ خوشحال اور دیرپاشادی کیلئے خدا کے اصولات کو مانتی ہے اور ان پر عمل کرنا سمجھتی ہے۔ کلام خدا واضح طور پر بتاتا ہے کہ گھر میں مرد اور عورت کی حیثیت کیا ہے اور مسجی زندگی کی ہم آنکلی اسی بنیاد پر قائم ہے۔ اگرچہ خدا کی طرف سے شوہر کو دیا گیا اختیار بیوی کے تحفظ کیلئے ہے اور بیوی کو خوشی سے اسے قبول کرنا چاہیے تاہم اسکی فکر اور دیکھ بھال گھر کی روحانی صحت میں بڑا کردار ادا کرتی ہے۔

اس سبق میں ہم دوبارہ سے دیکھیں گے کہ عورت کے لئے زندگی میں شوہر کو درست جگہ دینے کے کیا معنی ہیں یعنی وہ جگہ جو خدا نے شوہر کو دی ہے اور ایسا کرنے سے بیوی گھر میں توازن پیدا کرتی ہے۔

شاید امثال کی کتاب میں دیندار بیوی کے بارے میں جو کچھ کہا گیا ہے اسکا



خلاصہ ایک خادم کے الفاظ میں ملتا ہے جو بیوی کو مقناتیس سے تشبیہ دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ وہ جہاں کہیں بھی ہو "کسی اور چیز میں وہ طاقت نہیں جو یہ مقناتیس میرے لئے رکھتا ہے"۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

اپنے شوہر سے محبت رکھنا

اپنے گھر کو خوشحال گھر بنانا

اپنے بچوں سے محبت رکھنا اور ان کی تربیت کرنا

اپنے گھر سے باہر خدمت کرنا

یہ سبق آپکی مدد کریا کر آپ.....

☆ شادی کے تعلق میں ان بنیادی عناصر پر بحث کر سکیں جو اسے مشکل

وقت میں محفوظ رکھتے ہیں۔

☆ گھر کی خوشی میں بیوی کا گردار بیان کر سکیں۔

☆ ایسے طریقے بتا سکیں جن سے عورت اپنے گھر پر اثر انداز ہوتی ہے۔

اپنے شوہر سے محبت رکھنا

اپنے شوہر سے محبت رکھنا اور اسکی عزت کرنا

بعض لوگ کہتے ہیں کہ عورت کی بنیادی ذمہ داری اپنے شوہر کے تابع ہوتا ہے۔ پوس رسول نے ططس کو لکھتے ہوئے اسے یاد دلایا کہ وہ بزرگ عورتوں کو ہدایت کرے کہ انکا چال چلن دیندار عورتوں کی مانند ہو۔ تاکہ جوان عورتوں کو سکھائیں کہ اپنے شوہروں کو پیار کریں۔ بچوں کو پیار کریں۔ اور متقی اور پاک دامن اور گھر کا کاروبار کرنے والی اور مہربان ہوں اور اپنے اپنے شوہر کے تابع رہیں تاکہ خدا کا کلام بد نام نہ ہو۔ (ططس ۲:۵-۷)۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ خدا بیویوں سے توقع کرتا ہے کہ وہ اپنے شوہروں کے تابع رہیں اور جو عورت اس حکم کی درحقیقت فرمانبرداری کرنا چاہتی ہے اسکے لئے یہ مشکل نہیں ہے۔ تاہم وہ اس بات پر انحصار کرتی ہے کہ وہ فرمانبرداری کرنا چاہتی ہے یا نہیں بڑی حد تک اس بات پر ہے کہ کیا وہ اپنے شوہر سے محبت رکھتی ہے اور اسکا شوہر گھر کے سربراہ کی حیثیت سے کس حد تک اسکے نمونے پر چلتا ہے۔

پس شاید اس بات کا تینیں کرنے سے زیادہ کہ بیوی کی بنیادی ذمہ داری کیا ہے، تینیں اس بات کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ با بل مقدس شوہر اور بیوی کے درمیان پائی جانے والی محبت اور عزت پر زور دیتی ہے۔ یہ بنیادی عناصر کی عدم موجودگی میں شادی کی

بنیاد مصبوط نہیں ہے۔ لیکن ایسے شوہر اور بیوی جو شادی کے رشتہ میں اس یقین کے ساتھ داخل ہوتے ہیں کہ یہ الہی انتظام ہے جو کامونہ الحج اور کلیسا کا تعلق ہے (اقویں ۵:۲۱۔ ۳۳) جو وہ مصبوط بنیاد پر تعمیر کرتے ہیں۔

سبق نمبر ۶ میں ہم نے مطالعہ کیا تھا کہ شوہروں کے لئے اپنی بیوی سے محبت کرنے اور اسکی عزت کرنے کا کیا مطلب ہے۔ یہی کچھ عورتوں کے لئے حکم کے بارے میں کہا جاسکتا ہے۔ شوہر اور بیوی مسکنی ساتھیوں کی حیثیت سے اپنی ذمہ دار بیویوں کو نظر انداز کرنے یا انہیں پورا کرنے سے خدا کی مرضی کو پورا کرنے میں رکاوٹ بن سکتے ہیں یا ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں۔ جس طرح شوہر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی بیوی کو نازک ظرف سمجھتے ہوئے اس سے محبت رکھے اور اسکی عزت کرے، اسی طرح بیوی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسے مصبوط، تحفظ کرنے والے اور خاندان کی سربراہ کی حیثیت سے اس سے محبت رکھے اور اسکی عزت کرے۔ ”تم میں سے ہر ایک اپنی بیوی سے اپنی مانند محبت رکھے اور بیوی اس بات کا خیال رکھے کہ اپنے شوہر سے ڈرتی رہے“ (آیت ۳۳)۔

شوہر اور بیوی کے درمیان گھر میں بُرے الفاظ استعمال کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ انہیں مسلسل شکایت یا ملامت سے ایک دوسرے کو تھک یاد ق نہیں کرنا چاہیے۔ یقیناً بیوی کو دوسروں کی موجودگی میں کبھی اپنے شوہر کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے، اس پر تنقید نہیں کرنی چاہیے اور اسے ملامت نہیں کرنا چاہیے۔ جب مشکلات آتی ہیں تو شوہر اور بیوی کے درمیان محبت اور عزت اُنکی شادی کو بڑا تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ مزاج اور جذبات ان دونوں کی شادی کی بنیاد کو تبدیل نہیں کر سکتے۔

مشق



1

افسوس: ۵ زبانی یاد کریں۔

2

جب مشکلات آتی ہیں تو کونے بتیادی عناصر شادی کو تحفظ فراہم کرتے ہیں؟

3

ہر درست بیان کے حرف چینی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: ایسا مرد جو اپنی بیوی سے تابع رہنے کی توقع کرتا ہے اس شوہر کے نمونے کی پیرودی کرے جو اس نے شوہر کیلئے چھوڑا ہے۔
ب اگر شوہر اس نمونے کی پیرودی نہ کرے جو اس نے اسکے لئے چھوڑا ہے تو اسکی بیوی کیلئے ضروری نہیں کہ وہ اسکی فرمانبرداری کرے۔

ج: بیویوں کو حکم ہوا ہے کہ وہ اپنے شوہروں سے محبت رکھیں اور انکی عزت کریں لیکن انہیں یہ حکم نہیں ہوا کہ وہ انکے تابع رہیں۔

شوہر سے وفاداری کرتا

شادی کی اصل رسم مختلف ممالک میں مختلف ہے۔ حتیٰ کہ کسی ثابت یا ملک کے اندر بھی دولہا دہن کے درمیان کی جانے والی فرمیں بھی مختلف ہوتی ہیں جنکا اختصار رسم پر ہوتا

ہے۔ لیکن چونکہ شادی ایک مذہبی رسم ہے یہ خدا کے قانون کے تحت ہے۔ اور کلام خدا ان لوگوں سے ہم کلام ہوتا ہے جو اپنی شادی پر خدا کے حکم اور حمایت کے خواہشند ہیں۔ شادی سے متعلق باطل مقدس کے میعاد آج کی دنیا میں کئی جگہ موجود معیاروں سے بہت مختلف ہیں۔ یسوع نے بذات خود مسیحی کی شریعت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ”اس نے مرد اپنے باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا۔ اور وہ اور اسکی بیوی دونوں ایک جسم ہونگے“۔ آپ نے مزید فرمایا، ”پس وہ دونوں بلکہ ایک جسم ہیں۔ اس نے جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جدا نہ کرے“ (مرقس ۱۰: ۷۔ ۹)۔ اسی باب کی آیات ۹ اور ۱۰ اس بات کی مزید تصدیق کرتی ہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ شادی کا مقدس رشتہ جس میں مرد اور عورت داخل ہوئے ہیں اُنکی ساری زندگی جاری رہے۔ شوہر یا بیوی دونوں میں سے جو کوئی طلاق لیتا اور دوسرا شادی کرتا ہے وہ زنا کاری کا مرتكب ہوتا ہے۔

مرد اور عورت جو شادی کی قسمیں اٹھاتے ہیں وہ خدا کی نظر میں ”ایک“ ہیں اور اگر وہ اس مقدس پر دُگی کو خدا کی نظر میں سے دیکھ س تو وہ جانتے ہیں کہ اس کا مطلب ہے کہ وہ ایک ہی رہیں۔ بیماری اور صحت کے وقت میں۔ اچھے اور بدے وقت میں۔ بیوی کے صبر، سمجھ اور حوصلہ افزائی نے کئی شہروں کی مشکل وقت میں مدد کی ہے جب وہ تنہا قائم نہیں رہ سکتے تھے۔

امثال ۳۱ میں نیک بیوی کی کئی خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔ اس سبق میں ہمیں نیک بیوی کا بیان دیا گیا ہے جو خداوند سے ذریتی ہے (آیت ۳۰)۔ لکھاری لکھتا ہے کہ ایسی بیوی کا ملنا بہت مشکل ہے لیکن ”اسکی قدر مر جان سے بھی بہت زیادہ ہے“ (آیت ۱۰)۔ وہ پاک اور راستباز، نیک اور دیانتدار اور قابل بھروسہ ہے۔ وہ حج، کلام اور کام میں اپنے شوہر کی وفادار ہے۔ ”وہ اپنی عمر کے تمام ایام میں اس سے نیکی ہی کر گی۔ بدی نہ کر گی“۔

(آیت ۱۲)۔ وہ امثال ۲۳:۶ کی عورت کی مانند نہیں ہے جو دوسرے مردوں کو آزماتی ہے۔ ایسا شخص خوش قسمت ہے جو اپنی بیوی سے محبت رکھتا اور اس پر بھروسہ کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ وہ ”سب پر سبقت لے گئی“۔ (آیت ۲۹)

مشق



شادی کے لئے خدا کا نمونہ تلاش کرنے کا بہترین وسیلہ کیا ہے؟

4

ہر درست بیان کے حرف صحیح پر دارہ کھینچیں۔

5

الف: شادی اور طلاق دونوں کو خدا نے قائم کیا۔

ب: اگر شوہر اور بیوی دونوں مسکھی ہوں تو شادی میں کوئی مسائل درپیش نہیں ہوتے۔

ج: اچھی بیوی ہر وقت اپنے شوہر کی وفادار ہو گی خواہ کیسے ہی مسائل درپیش ہوں۔

عبد العتیق کی کس کتاب میں ہمیں نیک بیوی کا بیان ملتا ہے؟

6

گھر کو خوشحال گھر بنانا

کلام اور کام میں نیک نمونے سے

بیوی اپنے کلام یا بات چیت سے اپنے شوہر، اپنے بچوں اور تمام جانے والوں کے لئے خوشی کا باعث اور نمونہ ہو سکتی ہے۔ یادوں اپنی آواز سے ہر ایک کی زندگی اجیرن کر سکتی ہے۔ شکایت کرنا، بڑی بڑا اور تیز آواز دق کرتی ہیں اور گھر کے لئے ناخوشی کا باعث نہیں ہیں (امثال ۹:۲۱)۔ جو نیچے ایسے ماحول میں پروردش پاتے ہیں وہ اکثر شادی اور اپنا گھر سانے کے بعد اس نمونے کی پیروی کرتے ہیں۔

تمہیں ۵:۱۳ میں بال مقدس چغلی اور دوسروں کے معاملات میں دخل دینے سے منع کرتی ہے۔ لیکن ماں کا خوشنگوار مزاج اور مہربان اور محبت بھرے الفاظ سارے خاندان پر بڑا چھا اثر چھوڑ سکتے ہیں۔ ”اسکی زبان پر شفقت کی تعلیم ہے۔ اسکے بیٹھے اٹھتے ہیں اور اسے مبارک کہتے ہیں اسکا شوہر بھی اسکی تعریف کرتا ہے“ (امثال ۳۱:۲۶، ۲۸) اس سبق میں ہم کئی طریقوں کا مطالعہ کریں جن سے بیوی اپنے قول اور فعل میں نمونہ بن سکتی ہے۔

مشق



امثال ۳۱:۲۶، ۲۸ زبانی یاد کریں۔

7

کن دو طریقوں سے دیندار بیوی اور ماں نمونہ بن سکتے ہیں؟

8

گھر کو اچھی طرح بنانے والی بننے سے

طہس ۲:۵ میں کہا گیا ہے کہ شادی شدہ عورتیں اچھی طرح "گھر کا کاروبار کرنے والی" ہوں۔ عورت کی پہلی ذمہ داری اسکا خاندان، انگلی دیکھ بھال کرنا اور اپنے گھر کو خوشحال بنانا ہے۔ یہ کوئی چھوٹا کام نہیں ہے لیکن یہ خدا کی جانب سے دیا گیا کام ہے اور خدا اس عورت کی مدد کریگا اور اسے طاقت بخشنے گا جو بہترین بیوی اور ماں بننے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اچھی بیوی اور ماں اپنے خاندان کے لئے ایسا کھانا بنانا یک صفت ہے جو انہیں پسند ہو اور جو اسکے پاس موجود چیزوں میں ممکن ہو۔ صحت بخشن کھانا تیار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ درست کھانوں کے بارے میں جو کچھ ممکن ہے سکھے۔ جو عورت اپنے خاندان سے محبت رکھتی ہے اسکے لئے اپنے گھر کو خوشگوار اور صاف رکھنا (خواہ وہ کتنے ہی غریب کیوں نہ ہوں) اور انگلی ضروریات پوری کرنا خوشی کی بات ہے۔ اگر وہ خدا کی عزت کرتی ہے تو وہ اپنے خاندان کے لئے مناسب وقت پر کھانے بنانا، انہیں پر کشش طور پر پیش کرنا، اپنے شوہر اور بچوں کے کپڑوں کا خیال رکھنے اور گھر کو سلیقے سے رکھنے کو بوجھنہیں سمجھے گی۔ یہ ان لوگوں کیلئے محبت کے کام ہیں جن سے وہ محبت رکھتی ہے۔ اور یہ اسکی بیوی اور ماں ہے جس کا پاس آنا خاندان کے لوگ پسند کرتے ہیں۔

مشق



تین ایسے طریقوں کے نام بتائیں جن سے ایک عورت اپنے کاموں سے
ایک گھر کو اچھا بنانے والی بن سکتی ہے۔ 9

عقلمندی سے خرچ کرنے سے

دیندار عورت کی زندہ دلی اسکے ہر ایک کام سے ظاہر ہوتی ہے۔ اگر اسکے پاس
انتہے پیسے نہیں جن سے وہ اپنے خاندان اور گھر کی مناسب دیکھ بھال کر سکے تو اسکے لئے
خوبگوار مزاج میں رہنا مشکل ہے۔ لیکن خدا اسکی مدد کر سکتا ہے کہ جو کچھ اسکے پاس ہے وہ اس
پر قاتع کرے اور اپنے آپ کو منظم کرے کہ اپنے شوہر کی کمائی سے زیادہ خرچ نہ کرے۔
اگر وہ خدا پر بھروسہ کرتی ہے تو اسکی خوشی یہ جانے میں ہو گی کہ خدا اسے اور اسکے خاندان کو کمی
نہیں چھوڑے گا۔ ”زر کی دوستی سے خالی رہا اور جو کچھ تمہارے پاس ہے اُسی پر قاتع کرو
کیونکہ اس نے خود فرمایا ہے کہ میں تجھ سے ہر گز دست بردارتہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا“

(عبرانیوں ۱۳:۵)۔ اس نے ہر ضرورت کو پورا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ (فلپیوں ۲:۱۹)

جب عورتیں کھانے یا گھر کی دوسری اشیاء خرید رہی ہوں تو انہیں بحث کے طریقے تلاش کرنے چاہیں۔ مہنگی ترین اشیاء خریدنا ضروری نہیں ہے۔ بعض عورتیں سلامی کرنا سمجھتی ہیں اور اپنے خاندان کے کپڑے سلامی کرنے سے بہت سارو پیہ بچاتی ہیں۔ یقیناً بعض اوقات ایسی خاص ضروریات ہوتی ہیں جنہیں دعا میں خدا کے پاس لے جانا پڑتا ہے۔ خدا اپنے بچوں سے توقع کرتا ہے کہ وہ اس سے مانگیں لیکن پہلے جو کچھ اس نے انہیں دیا ہے اسکے لئے شکر گزاری کریں۔ ”کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور منت کے وسیلہ سے شکر گزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔“ (فلپیوں ۲:۶)

مشق



10 کم از کم دو طریقے بتائیں جن سے عورت گھر میں بچت کر سکتی ہے۔ آپ اپنی تجاویز پیش کر سکتے ہیں یا کتاب میں سے مثالیں دے سکتے ہیں۔

فلپیوں ۳:۶ زبانی یاد کریں۔

11

اپنے بچوں سے محبت رکھنا اور انکی تربیت کرنا



ماں کی خاص ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں سے محبت رکھے، انہیں تعلیم دے اور انکی تربیت کرے کیونکہ وہ باپ کے مقابلے میں زیادہ وقت اپنے بچوں کے ساتھ ہوتی ہے۔

جو کچھ پوس نے ۲- تم تحسیں ۱:۵ میں لکھا ہے اس سے ہم یہ اندازہ کرتے ہیں کہ تم تحسیں نے کلام خدا اپنی ماں اور نانی سے سیکھا۔ یہ خدا اور اپنے بیٹے سموئیل کیلئے حناہ کی محبت تھی کہ اس نے اپنے بیٹے کو خدا کیلئے وقف کر دیا۔ (۱- سموئیل ۱:۲۳-۲۸) موسیٰ کی ماں نے اسے اتنی اچھی تعلیم دی کہ جب وہ بڑا ہوا تو اس نے خدا کی خدمت کا فیصلہ کیا۔ (عبرانیوں ۱۱: ۲۴-۲۵)

یہ الفاظ کہ ”اُسکے بیٹے اُٹھتے ہیں اور اسے مبارک کہتے ہیں۔ اُسکا شوہر بھی اُسکی تعریف کرتا ہے“ امثال ۲۸:۳ دیندار عورت کے لئے خراج تحسین ہیں جو وفاداری سے بیوی اور ماں کا کروادا کرتی ہے۔



مشق

12 مندرجہ میں سے کن کی دیندار مائیں تھیں جنہوں نے انہیں خدا کے

بارے میں سچائیاں سکھائیں؟

الف: موئی، پوس اور تھیس۔

ب: موئی، سموئیل اور تھیس۔

ج: سموئیل، موئی اور پوس۔

گھر سے باہر خدمت کرنا

اگرچہ عورت کی بنیادی فکر اسکا خاندان ہونا چاہیے تاہم اسکی دوسری دلچسپیاں بھی ہیں۔ جس عورت کے بارے میں ہم امثال ۳۱ میں پڑھتے ہیں وہ ست نیں ہے۔ وہ محیت میں کام کرتی ہیں اور اسکے پاس بیچنے کے لئے اشیاء بھی موجود ہیں۔ یقیناً اسکا اطلاق بالکل اسی طرح ان عورتوں پر نہیں ہوتا جو دیہات کے ماحول میں نہیں رہتیں لیکن یہ بات حق ہے کہ یہوی خاندان کی عام بہبود میں شریک ہو سکتی ہے۔

یہ کیسی برکت ہے کہ یہوی اپنے آپ کو اس طرح منظم کرے کہ وہ گھر سے باہر دوسرے کام بھی کر سکے۔ تاہم شوہر کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ حد سے زیادہ موقع نہ کرے۔

یہوی شوہر کی مدد کے بغیر گھر، بچوں اور گھر سے باہر کی ساری ذمہ داریاں پوری نہیں کر سکتی۔

جس عورت کے بارے میں ہم نے اس سبق میں مطالعہ کیا ہے وہ ٹھنڈ، بخی اور بہریاں ہے۔ وہ غریبوں کی مدد کرتی ہے (امثال ۲۰:۳۱)۔ خدا سے قوت اور عزت دیتا ہے

کیونکہ خداوند سے ڈرتی اور اسکی فرمانبرداری کرتی ہے۔ ”عزت اور حرمت اسکی پوشاش ہیں اور وہ آئندہ کے ایام پر ہنستی ہے“ (آیت ۲۵)۔ کردار کی ایسی خوبصورتی مخفی خوبصورت چہرے سے کہیں بڑھ کر ہے۔ جسمانی خوبصورتی جاتی رہے گی ”لیکن جو عورت خداوند سے ڈرتی ہے ستودہ ہو گی“ (آیت ۳۰)

مشق



13 کسی عورت کے لئے گھر اور گھر سے باہر کی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے کوئی دو شرائط ضروری ہیں؟

سوالات کے جوابات

7 جب آپ امثال ۲۸، ۲۶:۳۱ زبانی یاد کر چکیں تو کسی شخص کو زبانی نہیں۔

1 جب آپ یہ آیت اچھی طرح یاد کر لیں تو کسی شخص کو زبانی نہیں۔

8 اپنے قول اور فعل سے۔

2 شوہر اور بیوی کے درمیان محبت اور عزت۔

9
اپنے خاندان کے لئے صحت بخش اور پرکشش کھانے تیار کرنے سے، اپنے
بچوں کی مناسب دیکھ بھال کرنے سے، اپنے گھر کو صاف اور ترتیب میں
رکھنے سے۔

الف: درست۔

3

ب: غلط۔

ج: غلط۔

10
وہ عورت جو سلائی کر سکتی ہے وہ اپنے خاندان کے کپڑے سلائی کرنے سے
بہت ساروں پر یہ کیا سکتی ہے اور اپنے گھر کیلئے مہنگی ترین چیزیں نہ خریدے۔

بانبل مقدس۔

4

11
جب آپ آیت زبانی یاد کر چکیں تو کسی شخص کو زبانی نہیں۔

الف: غلط۔

ب: غلط۔

ج: درست۔

5

12
ب: مویی، سموئیل اور ^{تکمیل} حصیس۔

امثال۔

6

13
گھر میں اسکا کام منظم ہونا چاہیے اور اسے اپنے شوہر کی مدد کی ضرورت ہے۔